اسلامک ٹوئز کے ساتھ کھیلنے کا حکم

مجیب: مولانا محمد شفیق عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3358

تاریخ اجراء: 08 جمادی الاخریٰ 1446ھ / 11 دسمبر 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

(۱) کعبہ شریف لیگو جسے اسلامک ٹوئے بھی کہا جاتا ہے، بچے اسے بناتے ہیں، کبھی تو اسے سجا کر رکھ دیتے ہیں، لیکن کبھی اسے بنا کر توڑ دیتے ہیں یا کھول دیتے ہیں، کیا یہ جائز ہے، شرعی رہنمائی فرمادیں؟ (۲) اور کبھی بچے نارمل کاغذ سے کعبہ شریف اور گنبد خضرا کے ماڈل بنا کر لاتے ہیں تو کیا بعد میں انہیں فوراً کھول (توڑ) دینا چاہیے یا سنبھال کر رکھنا چاہیے؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

(۱) غیر جاندار کے ماڈلز اور تصاویر وغیرہ بنانا اگرچہ جائز ہے مگر دینی معظم چیز جیسے کعبہ شریف، گنبد خضرا اور مسجد وغیرہ کے تقدس و ادب کو برقرار رکھنا ضروری ہے، لہذا پوچھی گئی صورت میں بچے جب کعبہ شریف کے لیگو کے ساتھ کھیلتے ہیں، یعنی کعبہ شریف بنا کر توڑ دیتے ہیں اور اس کے ساتھ عام کھلونوں جیسا رویہ اپناتے ہیں، تو یہ کعبہ شریف کے تقدس کی خلاف ورزی ہوگی، نیز بری نسبت بھی لازم آئے گی کہ یوں کہا جائے گا "فلاں بچے نے کعبہ شریف کو توڑ دیا معاذ اللہ۔ تو یوں خانہ کعبہ کے ماڈلز کو بنانا پھر توڑنا یہ کعبہ شریف کے تقدس و ادب کے خلاف ہوگا، لہذا کھلونوں میں مقدس چیزوں جیسے کعبہ شریف، گنبد خضرا اور مسجد وغیرہ کے ماڈلز نہ بنائے جائیں۔

امام اہلسنت رحمۃ اللہ تعالی علیہ مزید ایک مقام پر فرماتے ہیں: "غیر جاندار کی تصویر بنانی اگرچہ جائز ہے مگر دینی معظم چیز مثل مسجد جامع وغیرہ کی تصویروں میں انہیں توڑنا اور کھانا خلاف ادب ہوگا اور وہی بری نسبت بھی لازم آئے گی کہ فلاں شخص نے مسجد توڑی، مسجد کو کھالیا۔" (فتاوی رضویہ، ج24، ص560، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

(۲) ادب و احترام کو ملحوظ خاطر رکھ کر، مقدس چیزوں کے نقشوں کو سنبھال کر اس سے برکتیں حاصل کی جائیں، البتہ بناتے وقت ادب و تعظیم کا لحاظ رکھنا ہوگا اور اگر بعد میں مناسب طریقے سے ان کو کھول دیا، تو بھی حرج اور گناہ

نہیں ہے، لیکن بہتر یہی ہے کہ پھر ایسی چیزوں کو سنبھال کر رکھ لیا جائے، کیونکہ مقدس چیزوں کے نقشوں کے بھی بے شمار فوائد اور خواص وبرکات ہوتی ہیں جیسے نقش نعلین کی برکات کے متعلق علمائے کرام نے لکھا کہ نقشِ نعل مبارک کو جو شخص تبرک کی نیت سے اپنے پاس رکھے، تو وہ ظالموں کے ظلم اور دشمنوں کے غلبے سے امان پائے، اسی طرح وہ شیطان سرکش سے اور حاسد کی نظر سے محفوظ ہو جائے اور حاملہ عورت دردزہ کی شدت میں اگر اسے اپنے داہنے ہاتھ میں لے تو بعنایت الٰہی اس کا کام آسان ہو۔

امام قسطلانی رحمۃ اللہ علیہ نقش نعلین کی برکات لکھتے ہیں: ”وممّا جرب من برکتہ ان من امسکہ عندہ متبرکابہ کان لہ امانامن بغی البغاۃ وغلبۃ العداۃ وحرزامن کل شیطان ماردوعین کل حاسدوان امسکتہ المرأۃ الحامل بیمینھا وقد اشتد علیھا الطلق تیسر امرھابحول اللہ تعالی وقوتہ“ ترجمہ: نقشِ نعل مبارک کی آزمائی ہوئی برکات سے یہ ہے کہ جو شخص تبرک کی نیت سے اسے اپنے پاس رکھے، ظالموں کے ظلم اور دشمنوں کے غلبے سے امان پائے اور وہ نقشِ مبارک کی برکت سے ہر شیطان سرکش سے اور حاسد کی نظر سے محفوظ ہو جائے اور حاملہ عورت دردزہ کی شدت میں اگر اسے اپنے داہنے ہاتھ میں لے، بعنایت وقوتِ الٰہی اس کا کام آسان ہو۔ (المواھب اللدنیہ، المقصد الثالث، ج2، ص215، مطبوعہ: القاھرۃ)

امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن فتاوی رضویہ میں فرماتے ہیں: ”اسی طرح طبقۃً فطبقۃً شرقاً غرباً عجماً عرباً علمائے دین وائمہ معتمدین نعل مطہر حضور سید البشر علیہ افضل الصلوٰۃ واکمل السلام کے نقشے کاغذوں پر بناتے کتابوں میں تحریر فرماتے آئے اور انہیں بوسہ دینے آنکھوں سے لگانے سر پر رکھنے کا حکم فرماتے رہے اور دفع امراض وحصول اغراض میں اس سے توسل فرمایا کیے اور بفضل الٰہی عظیم وجلیل برکات وآثار اس سے پایا کیے۔۔۔ علماء فرماتے ہیں جس کے پاس یہ نقشہ متبرکہ ہو ظلم ظالمین وشر شیطان وچشم زخم حاسدین سے محفوظ رہے۔ عورت دردزہ کے وقت اپنے داہنے ہاتھ میں لے آسانی ہو، جو ہمیشہ پاس رکھے نگاہ خلق میں معزز ہو زیارت روضہ مقدس نصیب ہو یا خواب میں زیارت حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے مشرف ہو، جس لشکر میں ہو نہ بھاگے، جس قافلہ میں ہو نہ لٹے، جس کشتی میں ہو نہ ڈوبے، جس مال میں ہو نہ چُرے، جس حاجت میں اس سے توسل کیا جائے پوری ہو، جس مراد کی نیت سے پاس رکھیں حاصل ہو، موضع دردومرض پر اسے رکھ کر شفائیں ملی ہیں، مہلکوں مصیبتوں میں اس سے توسل

کرکے نجات وفلاح کی راہیں کھلی ہیں، اس باب میں حکایاتِ صلحاء وروایات علماء بکثرت ہیں کہ امام تلسمانی وغیرہ نے فتح المتعال وغیرہ میں ذکر فرمائیں۔" (فتاوی رضویہ، ج21، ص413، رضافاؤنڈیشن، لاھور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
darulIftaahlesunnat
DarulIftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net